اللہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم



دینیات

- نماز مع ترجمہ
- مسنون دعائیں
- نمازِ جنازہ
- دُعائے تراویح
- احکام شریعہ
- آیۃ الکرسی
- حسنِ اخلاق
- دُعائے نور
- چھ کلمے

ترتیب وتدوین: محمد عابد نعمان شامی

ناشر: ابریشم انٹرنیشنل

برائے ایصال ثواب

ڈاکٹر علی محمد مرحوم و مغفور

اور

خاندان کے دیگر فوت شدگان کیلئے

دعائے خیر فرمادیجئے

منجانب: محترمہ باجی روبینہ دستگیر صاحبہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

صلی اللہ علی حبیبہ سیدنا محمد ﷺ وآلہ وسلم

دینیات

ترتیب وتدوین

حافظ محمد عابد نعمان شامی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

ایمانِ مفصّل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ

میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر

وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ

اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اس پر کہ اچھی اور بری تقدیر

مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ط

کا خالق اللہ ہے اور موت کے بعد اٹھائے جانے پر

شش کلمے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اوّل کلمہ طیّب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) اللہ کے رسول ہیں

دوسرا کلمہ شہادت

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا

میں گواہی دیتا ہوں کہ

اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں

اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) اللہ کے بندے اور رسول ہیں

تیسرا کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ

اللہ پاک ہے اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں

وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ

اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے گناہوں سے بچنے کی طاقت اور

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

نیکی کرنیکی توفیق نہیں مگر اللہ کی طرف سے جو بہت بلند عظمت والا ہے

چوتھا کلمہ توحید

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے

لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہی اور اسی کے لیے تعریف ہے

یُحْیٖ وَیُمِیْتُ وَهُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ

وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے

اَبَدًا اَبَدًا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

اس کو ہرگز موت نہیں آئے گی بڑے جلال اور بزرگی والا ہے

بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اس کے ہاتھ بھلائی ہے اور وہ ہر چاہے پر قادر ہے

پانچواں کلمہ استغفار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں

مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاءً

جو میرا پروردگار ہے ہر گناہ سے جو میں نے جان بوجھ کر کیا یا بھول کر چھپ کر کیا یا ظاہر ہو کر

سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ

اور میں اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اس گناہ سے جس کو میں جانتا ہوں اور اس گناہ سے

الَّذِیْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ لَآ اَعْلَمُ

جس کو میں جانتا ہوں اور اس گناہ سے جس کو میں نہیں جانتا ہوں

اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ

(اے اللہ) بیشک تو غیبوں کا جاننے والا اور عیبوں کا چھپانے والا گناہوں کا بخشنے

وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

والا ہے اور گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت نہیں مگر

الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

اللہ کی مدد سے جو بہت بلند عظمت والا ہے

چھٹا کلمہ ردِّ کفر

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ

اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں

مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَیْئًا وَّ اَنَا اَعْلَمُ بِهٖ

اس بات سے کہ میں کسی شے کو تیرا شریک بناؤں جان بوجھ کر

وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ

اور بخشش مانگتا ہوں تجھ سے (اس) کی جس کو میں نہیں جانتا

عَنْهُ وَتَبَرَّاْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ

اور میں نے اس سے توبہ کی اور بیزار ہوا کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے

وَالْغِیْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِیْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ

اور غیبت سے اور بدعت سے اور چغلی سے اور بے حیائیوں سے

وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِیْ کُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ

اور بہتان سے اور تمام گناہوں سے اور میں اسلام لایا اور میں کہتا ہوں

وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں

اذان کے بعد کی دعا اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ

اے اللہ اس دعوة تامہ

التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ سَیِّدَنَا

اور صلوة قائمہ کے مالک تو ہمارے سردار

مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَةَ وَالْفَضِیْلَةَ وَالدَّ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت اور بہت بلند

رَجَةَ الرَّفِیْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا نِ

درجہ عطا فرما اور ان کو مقام محمود

الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَهٗ

پر فائز فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور ہمیں قیامت کے دن

یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ

ان کی شفاعت نصیب فرما بے شک تو اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا

بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ؕ

ہم پر اپنی رحمت فرما اے سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والے

نماز

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

ثناء

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ

پاک ہے تو اے اللہ میں تیری حمد کرتا ہوں تیرا نام برکت

اسْمُكَ وَتَعَالٰی جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُكَ ؕ

والا ہے اور تیری شان بہت بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں

تعوّذ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ○

میں پناہ مانگتاہوں اللہ کی شیطان مردود سے

تسمیہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سورۃ فاتحہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ لا

تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے

اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ لا مٰلِکِ یَوْمِ

بڑا مہربان نہایت رحم والا قیامت کے دن کا مالک ہے

الدِّیْنِ ○ ؕ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ○ ؕ

(اے اللہ) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں

اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ○ لا صِرَاطَ

ہم کو سیدھے راستے پر چلا ان لوگوں کا

الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ۬ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ

راستہ جن پر تو نے انعام کیا نہ ان لوگوں کا راستہ جو (تیرے) غضب

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ اٰمِيْن ۝

میں مبتلا ہوئے اور نہ گمراہوں کا ۝ الٰہی قبول فرما ۝

سُوْرۃُ اخلاص

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ ج

فرما دیجئے وہ اللہ ایک ہے

اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ ج لَمْ يَلِدْ ۝ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ ۙ وَ

اللہ بے نیاز ہے نہ اس نے (کسی کو) جنا اور نہ وہ (کسی سے) جنا گیا

لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

اور کوئی بھی اس کی برابری والا نہیں ہے

تسبیح رکوع

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ ط

پاک ہے میرا پروردگار عظمت والا

تسمیع

سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ ط

اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی

تحمید

رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ ط

اے ہمارے پروردگار سب تعریفیں تیرے ہی لیے ہے

سجدہ کی تسبیح

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی ط

پاک ہے میرا پروردگار بہت بلند

تشہد

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَ

تمام قولی عبادتیں او تمام فعلی عبادتیں اور تمام مالی

اَلطَّیِّبٰتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ

عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔ سلام ہو آپ پر اے نبی

وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ

اور اللہ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں سلام ہو ہم پر

عَلَیْنَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ ط

اور اللہ کے نیک بندوں پر

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَشْھَدُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں

اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ط

کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

الٰہی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی

اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی آل پر صلوٰۃ بھیج جیسے

اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ

تو نے صلوٰۃ بھیجی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر بیشک

حَمِيۡدٌ مَّجِيۡدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ بَارِكۡ عَلٰى

تو تعریف کیا گیا بزرگی ہے۔ الٰہی برکت دے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

حضرت محمد ﷺ کو اور حضرت محمد ﷺ کی آل کو جس طرح

بَارَكۡتَ عَلٰى اِبۡرٰهِيۡمَ وَعَلٰى اِبۡرٰهِيۡمَ

تو نے برکت دی حضرت ابرہیم علیہ السلام کو اور ابرہیم علیہ السلام کی اولاد کو

اِنَّكَ حَمِيۡدٌ مَّجِيۡدٌ (دعا) رَبِّ اجۡعَلۡنِىۡ

بیشک تو تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے۔ اے میرے پروردگار مجھ

مُقِيۡمَ الصَّلٰوةِ وَمِنۡ ذُرِّيَّتِىۡ رَبَّنَا

کو نماز کا پابند بنا دے اور میری اولاد کو بھی اے ہمارے پروردگار

وَتَقَبَّلۡ دُعَآءِ ۝ رَبَّنَا اغۡفِرۡ لِىۡ وَلِوَالِدَىَّ

مجھ کو میرے ماں باپ کو اور سارے مسلمانوں کو بخش

وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ؕ

دے اس روز جبکہ (عملوں کا) حساب ہونے لگے

دعا رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی

اے ہمارے پروردگار ہم کو دنیا میں بھی بھلائی اور

الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ

اس کے بعد یہ الفاظ کہتے ہوئے دونوں طرف سلام پھیر لیں

نماز کے بعد پڑھیئے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

فرض نماز کے بعد کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ

اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے

مِنْکَ السَّلَامُ وَاِلَیْکَ یَرْجِعُ السَّلَامُ

اور سلامتی تیری ہی طرف سے ہے اور سلامتی تیری ہی طرف لوٹتی ہے

حَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ

اے ہمارے پروردگار ہمیں سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ اور سلامتی کے گھر میں داخل فرما

تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ

بڑی برکت والا ہے تو اے ہمارے پروردگار اور بہت بلند ہے تو اے جلال

وَالْاِکْرَامِ

اور بزرگی والے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

آیت الکرسی

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ

اللہ (وہ ہے کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں

اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ

زندہ ہے (کارخانہ عالم کو) قائم رکھنے والا ہے۔ نا اس کو اونگھ آتی ہے نا نیند۔

لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ

اسی کا ہے جو کچھ آسمان میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔

ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗۤ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ؕ

کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کی جناب میں (کسی کی)

یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْہِمْ وَمَا خَلْفَہُمْ ۚ وَ

سفارش کرے جو کچھ لوگوں کو پیش آرہا ہے اور جو کچھ ان کے بعد

لَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖۤ اِلَّا

(ہونے والا) ہے وہ سب جانتا ہے۔ اور لوگ معلومات میں کسی چیز پر

بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ

احاطہ نہیں کرسکتے مگر جتنا وہ چاہے اس کی کرسی آسمانوں اور زمین

وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ

پر حاوی ہے اور ان کی حفاظت اس کو تھکاتی نہیں اور

الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○

وہ عالی شان عظمت والا ہے۔

دُعائے قنوت

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَ

اے اللہ ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں

وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنُؤْمِنُ بِکَ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ

اور تجھ سے بخشش مانگتے ہیں اور تجھ پر ایمان لاتے اور بھروسا رکھتے ہیں

وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ وَنَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ

اور تیری بہت اچھی تعریف کرتے ہیں اور تیرا شکر کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے

وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ اَللّٰھُمَّ

اور الگ کرتے ہیں چھوڑتے ہیں اس شخص کو جو تیری نافرمانی کرے اے اللہ

اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْکَ

ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لیے نماز پڑھتے اور سجدہ کرتے ہیں

نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی

اور تیری ہی طرف دوڑتے اور خدمت کے لیے حاضر ہوتے ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں

عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ

اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں اور بے شک تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے

طریقہ نمازِ جنازہ

طریقہ نماز جنازہ: پہلے نیت کر کے امام ومقتدی کانوں تک ہاتھ اٹھائیں اور اللّٰہ اکبر کہتے ہوئے ناف کے نیچے باندھ لیں اور ثناء پڑھیں وتعالیٰ جدک کے بعد وجل ثناؤک ولا الٰہ غیرک پڑھیں پھر بغیر ہاتھ اُٹھائے تکبیر کہیں اور وہی نماز والا درود شریف پڑھیں پھر بغیر ہاتھ اٹھائے تکبیر کہیں اور دعائے جنازہ پڑھیں۔ مقتدی تکبیریں آہستہ اور امام بلند آواز سے کہے۔

نوٹ: دونوں ہاتھ چھوڑ کر سلام پھیرے یا سلام پھیرنے کے بعد دونوں ہاتھ چھوڑ دے۔

بالغ مرد وعورت کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا

الٰہی بخش دے ہمارے ہر زندہ کو اور ہمارے ہر متوفی کو اور ہمارے ہر حاضر

وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَ

اور ہمارے ہر غائب کو اور ہمارے ہر چھوٹے کو اور ہمارے ہر بڑے کو اور ہمارے ہر مرد کو

اُنْثَانَا ط اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ

اور ہماری ہر عورت کو الٰہی تو ہم میں سے جس کو زندہ رکھے

عَلَی الْاِسْلَامِ ط وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا

تو اس کو اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جس کو موت دے

فَتَوَفَّهٗ عَلَی الْاِيْمَانِ ط

تو اس کو ایمان پر موت دے

نابالغ لڑکے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا

الٰہی اس (لڑکے) کو ہمارے لیے آگے پہنچ

فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّ

کر سامان کرنے والا بنا دے اس کو ہمارے لیے (اجر کا موجب) اور وقت پر کام آنیوالا بنا دے

اجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا ط

الٰہی اس کو ہماری سفارش کرنیوالا بنا دے اور وہ جس کی سفارش منظور ہو جائے

نابالغ لڑکی کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا

الٰہی اس (لڑکی) کو ہمارے لیے آگے پہنچ کر سامان

فَرَطًا وَّاجْعَلْهَا لَنَآ اَجْرًا وَّ ذُخْرًا

کرنے والی بنادے اور اس کو ہمارے لیے اجر (کی موجب) اور وقت پر کام آنیوالی بنادے

وَّاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً ط

اور اس کو ہمارے لیے سفارش کرنیوالی بنا دے اور وہ جس کی سفارش منظور ہو جائے

استخارہ

عشاء کی نماز کے بعد دو رکعات نفل پڑھ کر یہ دعا پڑھیں اور دائیں کروٹ سو جائیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُ

اے اللہ میں تیرے علم کے ساتھ تجھ سے خیر طلب کرتا ہوں اور تیری قدرت کے ذریعہ

دُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ

سے طلب قدرت کرتا ہوں اور تجھ سے تیرا فضل عظیم مانگتا ہوں

فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ

کیوں کہ تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا تو سب کچھ تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا

وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ

اور تو تمام پوشیدہ باتوں کو خوب جانتا ہے اے اللہ اگر تیرے علم میں یہ امر

اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ

(جس کا میں قصد اور ارادہ رکھتا ہوں) میرے دین و ایمان اور میری زندگی

وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ وَعَاجِلِ اَمْرِيْ وَاٰجِلِهٖ

اور میرے انجام کار میں دنیا و آخرت میں میرے لیے بہتر ہے تو اس کو

فَاقْدُرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ ثُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْهِ

میرے لیے مقدر کر دے اور میرے لیے آسان کر دے پھر اس میں میرے واسطے

اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ

برکت دے اے اللہ اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لیے برا ہے میرے

شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ مَعَاشِیْ وَ عَاقِبَۃِ اَمْرِیْ

دین و ایمان میری زندگی اور میرے انجام کار دنیا و آخرت میں تو اس

وَعَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِہٖ فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ

کو مجھ سے اور مجھ کو اس سے پھیر دے اور جہاں

وَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ

کہیں بہتری ہو میرے لیے مقدر فرمادے پھر اس سے مجھے

کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِہٖ ط

راضی کردے

تسبیح تراویح

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ ط سُبْحَانَ

پاک ہے وہ اللہ جو ملک اور بادشاہت والا ہے پاک ہے وہ

ذِی الْعِزَّۃِ وَالْعَظْمَۃِ وَالْھَیْبَۃِ وَالْقُدْرَۃِ

اللہ جو عزت والا اور عظمت والا اور ہیبت والا اور قدرت والا

وَالْکِبْرِیَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ ط سُبْحَانَ الْمَلِکِ

اور بڑائی والا اور سطوت والا ہے پاک ہے وہ اللہ جو بادشاہ

الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَنَامُ وَلَا یَمُوْتُ ط سُبُّوْحٌ

ہے زندہ رہنے والا ہے نہ اس کے لیے نیند اور نہ موت ہے وہ بے انتہا پاک

قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ ط

ہے بے انتہا مقدس ہے ہمارا پروردگار اور فرشتوں اور روح کا پروردگار ہے

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ ط یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ

الٰہی ہمیں آگ سے بچانا اے بچانے والے اسے پناہ دینے والے اے نجات

یَا مُجِیْرُ ط صلی اللّٰہ علی حبیبہٖ محمد وآلہٖ وسلم

دینے والے (درود پاک)

مسنون دُعائیں

اللہ پاک نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا

وَقَالَ رَبُّکُمُ ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ

اور تمہارے پروردگار کا ارشاد کہ مجھ سے دعا مانگو میں قبول کروں گا

بیت الخلاء میں جانے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ

اے اللہ میں

اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ ط

تیری پناہ پکڑتا ہوں خبیث جنوں اور جنیوں سے

بیت الخلاء سے نکلنے کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں

الَّذِیْٓ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ ط

جس مجھ سے اذیت کو دور کیا اور مجھ کو عافیت دی

جب کھانے سے فارغ ہو اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ

سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں

اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ؕ

جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور مسلمانوں میں سے کیا

جب کسی کے گھر کھائے تو یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ

اے اللہ کھلا اس کو

مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ ؕ

جس نے مجھے کھلایا اور پلا اس کو جس نے مجھے پلایا

لباس پہننے کی دعا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ

سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں

کَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِهٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ

جس نے مجھ کو لباس پہنایا کہ میں اس سے ستر چھپاتا ہوں اور اپنی زندگی

بِهٖ فِیْ حَیَاتِیْ

میں اس کے ساتھ زینت کرتا ہوں

سواری پر بیٹھنے کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ سُبْحَانَ

شکر ہے اللہ کا پاک ہے وہ جس نے

الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ

اس کو ہمارے قبضہ میں کیا اور ہم اس کو قابو میں کرنے والے نہ تھے اور

وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ

ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹنے والے ہیں

شب قدر و شب برأت کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ

اے اللہ بے شک تو معاف کرنے والا ہے

عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَفَاعْفُ عَنِّیْ یَاغَفُوْرُ

اور معافی کو پسند کرتا ہے پس مجھ کو معاف فرمادے اے بخشنے والے

قبرستان جانے کی دُعا

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَآ

سلام ہو تم پر اے اہل قبور

اَھْلَ الْقُبُوْرِ یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَ لَکُمْ وَ اَنْتُمْ

اللہ ہمیں اور تمہیں بخشے تم آگے جا چکے اور ہم تمہارے

سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ ط

پیچھے آنے والے ہیں

آئینہ دیکھنے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ

اے اللہ تو نے میری صورت کو اچھا بنایا ہے تو میری

فَحَسِّنْ خُلُقِیْ ط

سیرت کو بھی اچھا بنا دے

چاند دیکھنے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ

اے اللہ اس چاند کو

عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ

ہم پر برکت، ایمان، خیریت، سلامتی والا کر دے اور (ہمیں)

وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى

توفیق دے اس (عمل) کی جو تجھے پسند اور مرغوب ہو

رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ ط

(اے چاند) میرا اور تیرا رب اللہ ہے

جب کوئی مصیبت پہنچے

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ط

بیشک ہم اللہ کے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں

احکام شریعہ

(وہ کام جن کا تعلق فعل کے اثبات (کرنے) سے ہے

فرض : وہ کام جس کا کرنا ضروری ہو اور چھوڑنا لازمی طور پر منع ہو۔ ایسے طریقے پر ثابت ہو کہ اس میں کسی قسم کا کوئی شک نہ ہو اور وہ عبارت کسی اور بات کا احتمال نہ رکھے۔

حکم :اس کا انکار کرنے والا کافر اور اس کا چھوڑنے والا سخت عذاب کا مرتکب ہے خواہ کبھی کبھی چھوڑے یا ہمیشہ چھوڑے۔

مثال : نماز' زکوۃ' رمضان کے روزے اور صاحب استطاعت پر حج۔

واجب: جس کا کرنا ضروری ہو اور ترک کرنا منع ہے۔ ان دونوں میں سے ایک چیز ظنی (گمان سے) ہو یعنی ایسے طریقے پر ثابت ہو کہ اس میں شک ہو یا وہ عبارت کسی اور بات کا بھی احتمال رکھے۔

حکم :اس کا منکر کافر نہیں ہے اور چھوڑنے والا عذاب کا مرتکب ہے خواہ کبھی کبھی چھوڑے یا ہمیشہ چھوڑے۔

مثال : عشاء کی نماز کے بعد وتر' مطلقاً داڑھی رکھنا' نماز با جماعت وغیرہ۔

سنت مؤکدہ: جس فعل کو نبی کریم ﷺ نے بطور عبادت ہمیشہ کیا ہو اور اس کے چھوڑنے پر انکار نہ کیا ہو یا حضور ﷺ نے اس فعل کو اکثر اوقات بطور عبادت کیا ہو۔

حکم :اس کا چھوڑنا برا اور جو سنت مؤکدہ کو ہمیشہ چھوڑتا ہے وہ عذاب کا مستحق ہے اور جو اس کو کبھی کبھی چھوڑے وہ ملامت کا مستحق ہے۔

مثال : فجر سے پہلے دو سنتیں' ظہر سے پہلے چار سنتیں' ظہر کے بعد دو سنتیں' اور عشاء کے بعد دو سنتیں۔

سنت غیر مؤکدہ: جس فعل کو آقا علیہ السلام ﷺ نے بعض اوقات کیا ہو۔

حکم : ہمیشہ چھوڑنے والا ملامت کا مستحق ہے' کبھی کبھی چھوڑنے والا ملامت کا مستحق نہیں

مثال : عصر اور عشاء کی پہلی چار سنتیں۔

مستحب: یہ وہ فعل ہے جس کا ثبوت بھی ظنی ہو اور دلالت بھی ظنی ہو۔
حکم: اس کے ترک پر نہ عذاب ہے نہ ملامت۔
مثال: اشراق اور چاشت کے نوافل، میلاد منانا، عرس منعقد کرنا وغیرہ۔

(وہ کام جن کا تعلق فعل کے ترک کے ساتھ ہے)

حرام: جس کا ترک کرنا ضروری ہو اور اس کا کرنا لازمی طور پر منع ہو اور ایسے طریقے پر ثابت ہو جس میں کوئی شک نہ ہو اور وہ عبارت کسی اور بات کا احتمال بھی نہ رکھتی ہو۔ حرام یہ فرض کے مقابل ہے۔
حکم: اس کا انکار کرنا کفر ہے اور اس کو کرنے والا سخت عذاب کا مستحق ہے خواہ کبھی کبھی کرے یا ہمیشہ کرے۔
مثال: زنا کرنا، سود، مردار کھانا یتیم کا مال ظلماً کھانا وغیرہ۔
مکروہ (ناپسندیدہ) تحریمی: جس کام کو چھوڑنا ضروری ہو اور کرنا لازماً ممنوع ہو۔ اس کو کرنے پر عذاب کی وعید ہو اور اس کو چھوڑنا ظنی طریقے سے ثابت ہو۔ مکروہ تحریمی یہ واجب کے مقابل ہے۔
حکم: اس کا منکر کافر نہیں ہے۔ اس کام کو کرنے والا عذاب اور ملامت کا مستحق ہے خواہ کبھی کبھی کرے یا ہمیشہ۔
مثال: بغیر عذر کے جماعت ترک کرنا۔
اسائت: سنت مؤکدہ کو ہمیشہ ترک کرنا اور اس پر اصرار کرنا۔
حکم: اس میں ہمیشگی کرنے والا عذاب کا مستحق ہے اور کبھی کبھی کرنے والا ملامت کا مستحق ہے۔ اس کا درجہ مکروہ تحریمی سے کم ہے۔
مثال: سنت مؤکدہ کو چھوڑنا۔

مکروہ تنزیھی :یہ وہ کام ہے جس سے نبی پاک ﷺ نے منع فرمایا ہو۔ پھر خود اس کام کو کیا ہو تو منع فرمانا کراہت پر دلالت کرتا ہے اور عمل فرمانا' جواز پر دلالت کرتا ہے۔

حکم : مکروہ تنزیہی کے ارتکاب پر گناہ نہیں ہوتا لیکن ترک پر ثواب ہوتا ہے۔

مثال : کھڑے ہو کر پانی پینا۔

خلاف اولیٰ : یہ وہ فعل ہے جس کی ممانعت پر کوئی حدیث نہ ہو اور یہ کام مستحب کے خلاف ہو۔

حکم :اس کے ترک پر ثواب ہے اور کرنے پر نا عذاب ہے نا ملامت۔ خواہ کبھی کبھی کرے یا ہمیشہ کرے۔

مثال : مسجد میں داخل ہوتے وقت پہلے بایاں پاؤں داخل کرنا وغیرہ۔

مباح :پانچ ایسے کام ہیں جن کا تعلق کرنے کے ساتھ ہے جیسے فرض' واجب' سنت مؤکدہ' سنت غیر مؤکدہ اور مستحب۔

پانچ ایسے کام ہیں جن کا تعلق نہ کرنے کے ساتھ ہے جیسے حرام' مکروہ تحریمی' اسائت' مکروہ تنزیہی اور خلاف اولیٰ۔

حدیث پاک : نبی کریم ﷺ سے گھی' پنیر' اور جنگلی گدھے کو کھانے کے متعلق سوال کیا گیا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ حلال وہ ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں حلال فرمایا اور حرام ہے جو وہ جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں حرام فرمایا اور جس کے متعلق خاموشی اختیار کی وہ مباح ہے۔ (ترمذی شریف)

اس حدیث پاک سے یہ مسئلہ اخذ کیا گیا ہے کہ چیزوں میں اصل اباحت ہوتی ہے (یعنی وہ جائز ہوتی ہیں)

مثال : طرح طرح کے لذیذ کھانے کھانا' اعلیٰ لباس پہننا وغیرہ۔

وضو کے فرائض :

وضو کے چار فرائض ہیں اوران کے بغیر وضو نہیں ہوتا۔ فرائض درج ذیل ہیں۔

(۱) چہرہ دھونا (۲) دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھونا (۳) چوتھائی سر کا مسح کرنا (۴) دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا۔

وضو کی سنتیں : پہلے نیت کرنا' بسم اللہ پڑھ کر شروع کرنا دونوں ہاتھ کلائیوں تک دھونا' کلی کرنا' مسواک کرنا' ناک میں پانی چڑھانا' داڑھی کا خلال کرنا' پورے سر کا مسح کرنا' کانوں کا مسح کرنا' پے در پے وضو کرنا کہ پہلا عضو سوکھنے نہ پائے۔ ترتیب قائم رکھنا' ہر دھونے والے عضو کو تین بار دھونا۔

غسل کے فرائض : غسل کے تین فرض ہیں۔

(۱) منہ بھر کے کلی کرنا ۔(۲) ناک مین پانی ڈالنا (۳) کامل جسم پر پانی بہانا کہ کوئی جگہ رہ نا جائے۔

تیمم کے فرائض : تیمم کے تین فرض ہیں۔

(۱) نیت کرنا (۲) دونوں ہاتھ مٹی پر مار کر سارے چہرے پر پھیرنا (۳) دونوں ہاتھ مٹی پر مار کر' دونوں ہاتھوں کا کہنیوں تک مسح کرنا۔

تیمم کی سنتیں : بسم اللہ کہنا' ہاتھوں کو زمین پر مارنا' انگلیاں کھلی ہوئی رکھنا' زیادہ مٹی لگ جانے پر ہاتھوں کو جھاڑنا اس طرح کہ ایک ہاتھ کے انگوٹھے کی جڑ دوسرے ہاتھ کے انگوٹھے کی جڑ پر مارنا۔ ڈاڑھی اور انگلیوں کا خلال کرنا۔

نوٹ: تیمم ہر اس چیز سے کیا جا سکتا ہے جو زمین کی جنس سے ہو۔

نماز کی شرائط : نماز کی چھ شرطیں ہیں۔

(۱) طہارت: یعنی نمازی کا بدن اور کپڑے پاک ہوں (۲) نماز کی جگہ پاک ہو (۳) سترِ عورت: یعنی بدن کا وہ حصہ جس کا چھپانا فرض ہے' وہ چھپا ہوا ہو۔ وہ مرد کے لیے

ناف سے لے کر گھٹنے تک اور عورت کے لیے ہاتھ' پاؤں اور چہرے کے علاوہ سارا بدن (۴) استقبال قبلہ: یعنی چہرہ اور سینہ قبلہ کی طرف ہو۔ (۵) وقت: یعنی نماز کا وقت ہو (۶) نیت کرنا: دل کے ارادے کا نام نیت ہے' جبکہ زبان سے کہہ دینا مستحب ہے۔

نوٹ: نماز شروع کرنے سے پہلے ان شرطوں کا پایا جانا ضروری ہے ورنہ نماز نہیں ہوگی۔

نماز کے فرائض: نماز کے فرائض سات ہیں۔

(۱) تکبیر تحریمہ: یعنی اولاً اللہ اکبر کہنا (۲) قیام: یعنی سیدھے کھڑے ہو کر نماز پڑھنا۔ فرض' وتر' سنت اور عیدین کی نماز میں قیام فرض ہے۔ بلا عذرِ صحیح اگر یہ نماز یں بیٹھ کر پڑھے گا تو نہیں ہوں گی۔ (۳) قرأت: مطلقاً ایک آیت پڑھنا فرض کی دو رکعتوں میں' وتر اور نوافل کی ہر رکعت میں فرض ہے (مقتدی کو کسی نماز میں قرأت جائز نہیں)۔ (۴) رکوع کرنا (۵) سجدہ کرنا (۶) قعدۂ اخیرہ: یعنی نماز پوری کر کے آخری تشہد پر بیٹھنا۔ (۷) خروج بصنعہ: یعنی نماز سے باہر آنا۔

ان فرضوں میں ایک بھی رہ جائے تو نماز نہیں ہوگی۔ اگر چہ سجدہ سہو کیا جائے۔

نماز کے واجبات: فرض کی پہلی دو رکعتوں اور باقی نمازوں کی ہر رکعت میں ایک بار پوری الحمد پڑھنا۔ اس کے بعد فرض نماز کی پہلی دو رکعتوں میں اور وتر و سنت و نفل کی ہر رکعت میں چھوٹی سورۃ یا تین چھوٹی آیتیں یا وہ ایک آیت جو تین چھوٹی آیتوں کے برابر ہو پڑھنا۔ قومہ: یعنی رکوع کے بعد سیدھا کھڑا ہونا جلسہ: کے یعنی دونوں سجدوں کے درمیان سیدھا بیٹھنا۔ قعدہ اولیٰ: یعنی تین چار رکعت والی نماز میں دو رکعتوں کے بعد بیٹھنا۔ دونوں قعدوں میں تشہد پڑھنا۔ قعدہ اولیٰ میں تشہد پر کچھ نہ پڑھنا۔ امام جب قرأت کرے بلند آواز سے یا آہستہ تو اس وقت مقتدی کا خاموش رہنا۔ سوائے قرأت کے تمام واجبات میں امام کی متابعت کرنا۔ ترتیب قائم رکھنا۔ تمام ارکان سکون و اطمینان سے ادا کرنا' امام کو فجر' مغرب' عشاء' جمعہ' عیدین' تراویح اور رمضان کے وتروں میں بلند آواز سے قرأت کرنا۔

ظہر اور عصر میں آہستہ قرأت کرنا۔ عیدین کی نماز میں چھ تکبیریں کہنا۔ نماز کے واجبات میں سے اگر کوئی واجب بھولے سے رہ جائے تو سجدہ سہو کرنے سے نماز درست ہو جائے گی۔ سجدۂ سہو نہ کرنے اور قصداً ترک کرنے سے نماز کو لوٹانا واجب ہے۔

نوٹ : سجدہ سہو تب واجب ہوتا ہے جب فرض میں تاخیر ہو جائے یا بھولے سے کوئی واجب رہ جائے۔

نماز کی سنتیں : تکبیر تحریمہ کہتے وقت دونوں ہاتھ کانوں کی لو تک اٹھانا، ہتھیلیوں کا قبلہ رخ ہونا۔ امام کا نماز کی تمام تکبیروں کو بلند آواز سے کہنا۔ ناف کے نیچے ہاتھ باندھنا۔ ثناء تعوذ، تسمیہ آہستہ پڑھنا، فاتحہ کے بعد آہستہ آمین کہنا۔ ایک رکن سے دوسرے رکن میں جاتے وقت تکبیر کہنا۔ ہر رکعت کے اول میں آہستہ بسم اللہ پڑھنا۔ فرض کی تیسری اور چوتھی رکعت میں صرف فاتحہ پڑھنا۔ رکوع وسجود میں تین بار تسبیح پڑھنا، رکوع میں ٹانگیں سیدھی ہونا اور ہاتھوں سے گھٹنوں کو پکڑنا کہ انگلیاں کھلی رہیں اور سر اور کمر برابر ہو جائے، رکوع سے اٹھتے وقت امام سمع اللہ لمن حمدہ اور مقتدی کا ربنا لك الحمد کہنا (تنہا نماز پڑھنے والا دونوں کہے) سجدہ میں جاتے وقت پہلے دونوں گھٹنے پھر ہاتھ پھر ناک پھر پیشانی رکھنا اور اٹھتے ہوئے اس کا برعکس کرنا۔ بازو کروٹوں سے اور پیٹ رانوں سے جدا رکھنا (مگر جب صف میں ہوگا تو بازو کروٹوں سے جدا نہ ہوں گے) کلائیاں زمین سے اونچی رکھنا اور انگلیوں کا قبلہ رو ہونا اور ملی ہونا۔ دونوں سجدوں کے درمیان داہنا قدم کھڑا کر کے اور بایاں قدم بچھا کر اس پر بیٹھنا۔ ہاتھوں کا رانوں پر رکھنا۔ سجدہ میں دونوں پاؤں کی تمام انگلیوں کا پیٹ زمین پر لگنا اور قبلہ رو ہونا۔ تشہد میں اشھد ان لا الہ الا اللہ پر شہادت کی انگلی سے اشارہ کرنا یوں لا پر انگلی اٹھائے اور الا پر رکھ دے اور سب انگلیاں قبلہ رو سیدھی کر دے۔ تشہد کے بعد درود شریف اور کوئی دعائے مسنونہ پڑھنا۔ سلام دو بار کہنا پہلے دائیں طرف پھر بائیں طرف۔ امام کا بلند آواز سے سلام کہنا لیکن دوسرا پہلے کی نسبت کچھ آہستہ کہنا۔ ان سنتوں میں سے اگر کوئی سنت سہواً رہ جائے یا قصداً ترک کی جائے

تو نماز نہیں ٹوٹتی اور نہ ہی سجدۂ سہو واجب ہوتا ہے ہاں قصداً چھوڑنے والا گنہگار ہوتا ہے۔

سلام کی فضیلت :حضرت براء بن عازبؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب بھی دو مسلمان ملاقات کے بعد مصافحہ کرتے ہیں تو ان کے الگ ہونے سے پہلے ان کو بخش دیا جاتا ہے۔

(سنن ابو داؤد، رقم الحدیث ۵۲۱۲)

حضرت ابو امامہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے پسندیدہ وہ شخص ہے جو سلام کرنے میں پہل کرے۔

(صحیح ابن حبان۔ رقم الحدیث ۹۱۱)

حسن اخلاق کی اہمیت : حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا کہ کس چیز کی وجہ سے زیادہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ڈر اور حسن خلق کی وجہ سے اور آپ ﷺ سے پوچھا گیا کہ کس چیز کی وجہ سے زیادہ لوگ دوزخ میں داخل ہونگے؟ آپ ﷺ نے فرمایا' منہ اور شرم گاہ کی وجہ سے۔

(سنن ترمذی' رقم الحدیث ۲۰۰۴)

حضرت ابو الدرداءؓ بیان کرتے ہیں میں نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت کے دن مومن کے میزان میں حسن خلق سے زیادہ کوئی چیز وزنی نہیں ہوگی اور اللہ تعالیٰ بے حیائی اور بری باتوں کے کرنے والے سے بغض رکھتا ہے۔

(سنن ابو داؤد، رقم الحدیث: ۴۷۹۹)

حضرت عائشہ صدیقہؓ بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مومن اپنے حسن اخلاق کی وجہ سے روزہ دار' شب زندہ دار کا اجر پا لیتا ہے۔

(المستدرک' جلد ۱ ص ۶۰)

دُعائے نُور

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ يَا نُوْرُ تَنَوَّرْتَ بِالنُّوْرِ فِي النُّوْرِ نُوْرُكَ
يَا نُوْرُ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْنَا وَادْفَعْ عَنَّا بَلَآئَنَا
يَا رَءُوْفُ لَبَّيْكَ وَاكْرِمْ لَبَّيْكَ وَاَنْ يَّبْعَثُ
فِي الْقُبُوْرِ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا خَيْرَ الدَّارَيْنِ مَعَ
الْقُرْبِ وَالْاِخْلَاصِ وَالْاِسْتِقَامَةِ بِلُطْفِكَ
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا
كَثِيْرًا كَثِيْرًا ، بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

اغراض و مقاصد

- جامع مسجد و مدرسہ ابریشم کا قیام۔
- طلباء و طالبات تک اسلام کی دعوت پہنچانا۔
- عوام الناس کو قرآن و سنت کا علم حاصل کرنے کی رغبت دلانا۔
- بعد از نماز عشاء کاروباری حضرات کے لئے درس نظامی کی کلاسز کا اجراء۔
- مستحق طلباء و طالبات کے لئے فنڈز مہیا کرنا تاکہ وہ خلوص اور للٰہیت کے ساتھ دین کی خدمت کر سکیں۔
- ایسے طلباء جو اسلامی زندگی کے قیام کے لیے کام کرنے کو تیار ہوں انہیں فاؤنڈیشن کے تحت منظم کرنا۔
- فاؤنڈیشن سے منسلک ہونیوالوں کے لیے اسلام اور جدید علوم کے وسیع مطالعہ سیرت و کردار کی تعمیر اور ذہنی و جسمانی صلاحیتوں کی نشو و نما کرنا۔

ابریشم انٹرنیشنل پاکستان